بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ☆ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۱ | ۲۵ ماہ نبوت ۱۳۲۲ ہش | ۲۷ ذیقعدہ ۱۳۶۲ ھ | ۲۵ نومبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۷۷

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ ماہ نبوت - حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۹ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے - کہ حضور کی طبیعت نزلہ - کھانسی اور بخار کی وجہ سے بہت خراب ہے - احباب حضور کی صحت وعافیت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں -

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر درد کی شکایت ہے احباب دعائے صحت کریں -

جناب چودھری فتح محمد صاحب ایم - اے ناظر اعلیٰ سندھ سے واپس تشریف لے آئے ہیں ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۷ ذیقعدہ ۱۳۶۲ھ

قوموں کو بامِ عروج پر پہنچانے کا ذریعہ

صرف اسلام ہی وہ مذہب ہے - جو ساری دنیا کے لئے بھیجا گیا - اور صرف رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی وہ شرعی نبی ہیں جن کے متعلق خدا تعالیٰ نے فرمایا - وما ارسلناک الا کافۃ للناس بشیراً و نذیراً (۳۴-۲۹) کہ آپ کو ساری دنیا کی ہدایت اور راہ نمائی کے لئے مبعوث کیا گیا ہے - پھر مسلمان ہی وہ قوم ہیں جنہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے حکم دیا گیا ہے - کہ ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف وینھون عن المنکر (۳-۱۰۵) کہ تم میں سے ایک خاص جماعت ایسی ہونی چاہئیے - جو ساری دنیا کے لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے - اچھے عمل کرنے کی ہدایت دے - اور بُری باتوں سے روکے - پھر تمام کے تمام مسلمانوں پر دنیا میں دعوۃ و تبلیغ کا فرض عائد کرتے ہوئے فرمایا - کنتم خیر امۃ اُخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر وتؤمنون باللہ (۳-۱۱۱) یعنی اے مسلمانو تم بہترین اُمت ہو - کیونکہ تمہیں تمام لوگوں کی بھلائی کے لئے پیدا کیا گیا ہے - اور تمہارا اولین فرض یہ ہے - کہ نیک باتیں لوگوں کے سامنے پیش کرو اور بُری باتوں سے انہیں روکو - اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے - کہ اسلام میں تبلیغ دین اور اشاعت حق وصداقت کی کس قدر تاکید پائی جاتی ہے - اور ہر مسلمان کو عموماً اور ایک خاص جماعت کو خصوصاً اس کام کے سرانجام دینے کا ذمہ وار ٹھہرایا گیا ہے - اس قدر ذمہ وار کہ اس کی تخلیق کی غرض وغایت یہی قرار دی گئی ہے ۔

اس کے مقابلہ میں اسلام نے کہیں اور کسی موقع پر بھی مسلمانوں سے نہ یہ کہا ہے - کہ ان کا فرض دنیا میں سیاسی حکومت قائم کرنا ہی نہ اشاعت دین کے لئے یہ ضروری قرار دیا ہے کہ پہلے سیاسی حکومت قائم کرنی چاہیئے - اور نہ یہ بتایا ہے - کہ "سیاسی حکومت کے بغیر اسلام کی تبلیغ اور تعمیر پوری نہیں ہو سکتی" لیکن کس قدر رنج اور افسوس کا مقام ہے کہ آج مسلمان کہلانے والے یا تو تبلیغ واشاعت اسلام کے قریب تک نہیں پھٹکتے - یا پھر اس قسم کی بہانہ سازی اور حیلہ بازی کی آڑ میں اپنی بے عملی کو چھپانے کی کوشش کرتے ہیں - کہ پہلے ساری دنیا میں مسلمانوں کی سیاسی حکومت قائم کرنی چاہیئے - پھر تبلیغ کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے - کیونکہ سیاسی حکومت کے بغیر اسلام کی تبلیغ اور تعمیر پوری نہیں ہو سکتی - لیکن اس قسم کے خیالات رکھنے والے مسلمانوں کے مقابلہ میں غیر مسلموں کو دیکھئے - ان غیر مسلموں کو جن کا مذہب انہیں قطعاً اس بات کی اجازت نہیں دیتا - کہ اسے دوسروں کے سامنے پیش کریں - پھر ان کے مذاہب بذاتِ خود بھی ایسے نہیں کہ ساری دنیا ان پر عمل پیرا ہو سکے - ساری دنیا کا ان کے مخصوص احکام پر عمل کرنا تو الگ رہا - ان کے پیرو بھی اُن پر عمل پیرا ہونے سے قاصر ہیں - اور اپنی ضروریات اور مشکلات کے پیش نظر آئے دن تغیر وتبدل کرتے رہتے ہیں - مگر باوجود اس کے وہ اپنی کامیابی کا ذریعہ اپنے مذہب اور اپنے خیالات کی تبلیغ واشاعت ہی سمجھتے ہیں - چنانچہ اخبار "ویر بھارت" (۲۱ نومبر) میں ایک مضمون شائع ہوا ہے - جس میں لکھا ہے :-

"تبلیغ یعنی پرچار ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے قومیں اپنے پروگرام کو کامیابی کے ساتھ چلا سکتی ہیں - یہی ایک وسیلہ قوموں کو کامیابی کے بامِ عروج پر پہنچانے کیلئے ممد ومددگار ہو سکتا ہے - ہر قوم جو پراپیگنڈا کے وسائل سے محروم ہے - وہ اگر اس وقت تک دنیا سے نیست ونابود نہیں ہوئی - تو یقین جانیں - کہ جلد ہی اس کا فاتحہ پڑھا جائے گا "

یہ کوئی ایسی بات نہیں بیان کی گئی - جسے دنیا کے ہوشمند اور عقل وفکر سے کام لینے والے انسان نہ جانتے ہوں - یا جس پر ان کا عمل نہ ہو - عیسائیت کی تبلیغ کے لئے جس قدر جدوجہد کی جاتی ہے - وہ سب کو معلوم ہے - ہر سال لاکھوں نہیں کروڑوں روپے اس پر خرچ کئے جاتے ہیں - دنیا کے ہر حصہ میں عیسائی مناد موجود ہیں - وحشی اور خونخوار قوموں اور سخت ناموافق آب وہوا رکھنے والے ملکوں میں بھی پادری پہنچے ہوئے ہیں - جو شدید تکلیفیں اٹھا کر اور مشقتیں برداشت کر کے عیسائیت کا پرچار کرنے میں مصروف ہیں - یہ نہیں کہ عیسائی اقوام کو چونکہ دنیا میں سیاسی برتری حاصل ہے اور انکی بڑی بڑی زبردست حکومتیں قائم ہیں - اس لئے انہیں تبلیغ کی ضرورت نہیں - بلکہ وہ اپنی حکومتوں کے قیام اور استحکام کا بہت بڑا ذریعہ پرچار ہی سمجھتے ہیں - اور یہ ہے بھی درست -

پھر ہندو جن کی دنیا میں کوئی قابل ذکر حکومت نہیں وہ بھی دن رات پرچار میں مصروف نظر آتے ہیں - اور کئی رنگوں میں اس کے لئے کوشاں ہیں کیونکہ وہ پرچار کی قوت اور طاقت سے واقف ہیں - اور اس کے نتائج جانتے ہیں - لیکن وائے برحال مسلماناں ! کہ اسلام ایسا عالمگیر اور فطرت کے عین مطابق مذہب رکھنے اور تبلیغ کے لئے خاص طور پر مکلف کئے جانے کے باوجود یا تو ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں - یا سیاسی حکومت قائم کرنے کے خواب دیکھ رہے ہیں - حالانکہ حقیقت یہ ہے - اور غیر مسلم تک کھلے الفاظ میں اس کا اعتراف کر رہے ہیں جیسا کہ اوپر کے اقتباس سے ظاہر ہے - کہ تبلیغ ہی ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے قومیں اپنے پروگرام اور اپنے مقاصد کے حصول میں کامیاب ہو سکتی اور بامِ عروج پر پہنچ سکتی ہیں - کیونکہ اسی ذریعہ سے کامیابی کے راستہ کے موانع دور ہو سکتے ہیں مگر ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھے رہنے اور ساری دنیا میں اپنی حکومت قائم کر لینے کی تمنا رکھنے والوں کی ذہنیت ملاحظہ ہو - مولوی ثناء اللہ صاحب انکی نمائندگی کا حق ادا کرتے ہوئے لکھتے ہیں "سیادت کا حاصل ہونا مقدر ہوتا - تو خدا تعالیٰ ان موانع کو خود بخود اٹھا دیتا کیونکہ وہ قادر وقیوم ہے اس کو کوئی چیز حکم جاری کرنے سے روک نہیں سکتی " (اہلحدیث ۱۹ نومبر) بلاشبہ خدا تعالیٰ کو حکم جاری کرنے سے کوئی چیز روک

ایڈیٹر :- غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر وپبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجالس خدام الاحمدیہ مقامی کا سالانہ انتخاب

مجلس خدام الاحمدیہ کے دستور اساسی و قواعد و ضوابط کے مطابق عہدہ داران مجالس خدام الاحمدیہ کا انتخاب ہر سال ماہ فتح (دسمبر) میں ہؤا کرتا ہے۔ گذشتہ انتخاب کو ایک سال کا عرصہ گزر رہا ہے۔ لہذا اب حسب قواعد نیا انتخاب ضروری ہے۔ انتخاب کے متعلق دستور اساسی کی مندرجہ ذیل دفعات کو مدنظر رکھیں۔

دفعہ ۱۰۰ نمبر ۔ مجالس عاملہ مقامی کے عہدہ داران کا انتخاب مجالس عاملہ مقامی و حلقہ ہائے مجالس عاملہ مقامی اپنے اپنے دائرہ میں ہر سال ماہ دسمبر میں کریں گی۔ اور اگر کسی وجہ سے یہ انتخاب دسمبر میں نہ ہو سکے۔ تو مجلس مرکزیہ کی اجازت سے کسی اور وقت بھی ہو سکتا ہے۔ اور جب تک نیا انتخاب منظور نہ ہو۔ عہدہ داران ماقبل ہی اپنے عہدوں پر قائم رہیں گے

نمبر ۱۰۱ ۔ یہ انتخاب بذریعہ ووٹ ہوگا۔ اور علانیہ ہوگا (مثلاً ہاتھ کھڑا کرکے) کسی رکن کو یہ اجازت نہ ہوگی۔ کہ وہ ان انتخابات میں اپنے لئے یا کسی غیر کے لئے اشارۃً یا وضاحتاً پروپیگنڈا کرے۔

نمبر ۱۰۲ ۔ پروپیگنڈا کرنے والا سخت سزا کا مستحق ہوگا۔

نمبر ۱۰۳ ۔ ان انتخابات میں جنبہ دارانہ جذبہ سے کام لینا بہت معیوب ہوگا ؛

نمبر ۱۰۴ ۔ مجلس مقامی کے عہدہ داران کی فہرست صدر کے سامنے آئے گی۔ صدر ہر مقام کے عہدہ داران کا انتخاب رد کر سکتا ہے۔

نمبر ۱۰۵ ۔ صرف ان اراکین کو رائے دینے کا حق حاصل ہوگا۔ جو کم از کم ایک مہینہ قبل مجلس کے رکن بن چکے ہونگے

نمبر ۱۰۶ ۔ مجلس عاملہ حلقہ اپنے عہدہ داروں کا انتخاب کرکے مجلس مقامی کی وساطت سے صدر مجلس کو برائے منظوری بھیجے گی ؛

ضروری نوٹ ۔ جیسا کہ الفضل مورخہ ۸ ظہور ۱۳۲۱ھش میں اعلان کر دیا گیا تھا۔ کہ دستور اساسی کی دفعات نمبر ۹۸-۹۹ میں تبدیلی کر دی گئی ہے۔ اب دفعات یوں ہونگی دفعہ ۹۸ "قائد مقامی اور زعیم حلقہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔ نمبر ۹۹ قائد مقامی اور زعیم حلقہ کے علاوہ باقی عہدہ داران مقامی یا حلقہ بذریعہ نامزدگی مقرر ہونگے جنہیں قائد مقامی یا زعیم حلقہ نامزد کرکے صدر مجلس سے منظوری حاصل کریں گے"۔ اس لئے مجالس صحیح رہیں کہ انتخاب صرف قائد مقامی یا زعیم حلقہ کا ہوگا منتخب شدہ قائد یا زعیم بقیہ عہدوں کے لئے موزون افراد کو نامزد کرکے صدر مجلس کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوائے گا۔

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کو چاہیئے۔ کہ ۷ رفتح سے ۱۵ فتح تک اپنے اپنے ہاں قواعد کے مطابق انتخابات کرکے اپنی اپنی جماعتوں کے امراء یا پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں اس درخواست کے ساتھ پیش کریں۔ کہ وہ اپنی رپورٹ کے ساتھ بہت ہی جلد مرکز میں بصیغہ راز بھجوا دیں۔ جو مجالس کسی وجہ سے مقررہ میعاد میں انتخابات نہ کر سکتی ہوں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ وہ میعاد ختم ہونے سے پہلے اپنی وجوہات لکھ کر مہلت حاصل کرلیں۔ تاکہ قاعدہ نمبر ۱۰۰ کی خلاف ورزی نہ ہو۔ امید ہے۔ کہ تمام مجالس اس ضروری اعلان کی طرف کماحقہ توجہ کریں گی۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

انصار قادیان کے لئے یاددہانی

۲۵ نومبر ۱۹۴۳ء بروز جمعرات ۔ قادیان کے مندرجہ ذیل حلقہ جات کے انصار کا یوم تبلیغ ہے۔ ان حلقوں کے انصار کو چاہیئے۔ کہ اپنے اپنے مقررہ مقام تبلیغ پر تشریف لے جا کر فریضہ تبلیغ ادا فرمائیں۔ ان حلقہ جات کے زعماء صاحبان انصار کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کے انصار کو اپنی اپنی نگرانی میں تبلیغ پر بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ ۔ وہ حلقہ جات یہ ہیں۔ (۱) حلقہ جنوبی پرانی آبادی قادیان مشتمل بر محلہ جات ذیل۔ احمدیہ چوک۔ کوچہ خلیفہ اول حلقہ مسجد فضل، حلقہ محلہ ناصر آباد (۲) نئی آبادی قادیان۔ حلقہ شرقی محلہ دارالبرکات۔ حلقہ غربی محلہ دارالبرکات ؛ (مہتمم تبلیغ مرکزیہ مجلس انصار اللہ قادیان)

دردِ دل سے دُعا کرنے کی درخواست

سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ارشاد فرماتی ہیں۔

میری لڑکی عزیزہ منصورہ بیگم (بیگم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب) لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ روز بروز صحت گرتی ہی چلی جارہی ہے۔ اس وقت تک کوئی علاج اثر پذیر نہیں ہو رہا۔ میری تمام احباب جماعت اور خصوصاً اصحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ میری بیٹی کی صحت کے لئے درد دل سے باقاعدہ دُعا فرمائیں۔ کہ شافی مطلق خدا اپنی قدرت سے اس کو شفا بخشے آمین

سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کو بغرض علاج دہلی لے جا رہے ہیں احباب جماعت کو چاہیئے۔ کہ ان کی صحت و عافیت کے لئے خاص طور پر دُعا کریں

آخری میعاد

تحریک جدید سال نہم کا چندہ اب تک نہ ادا کر سکنے والے اکثر وہی ہیں۔ جن کا وعدہ نومبر میں دینے کا تھا۔ یا بعض وہ بھی ہیں۔ جن کی ایک آدھ قسط رہتی ہے۔ ایسے تمام احباب اب سمجھ لیں کہ صرف ایک ہفتہ ہی رہ گیا ہے۔ کیونکہ ۳۰ نومبر کا دن تو آخری میعاد کا دن ہے پس جن کا وعدہ ابھی تک پورا نہیں ہوا ہے۔ وہ پوری توجہ پوری مستعدی اور پوری کوشش سے ۳۰ نومبر کی شام تک اپنا وعدہ سو فی صدی مرکز میں داخل فرمائیں۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس سال کے جلسہ سالانہ کے لئے ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر (یکشنبہ دوشنبہ۔ سہ شنبہ) کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ اپنی اپنی جماعت کے لوگوں کو ان تاریخوں سے مطلع کر دیں۔ تاکہ وہ جلسہ سالانہ میں شامل ہو کر اس کی برکات حاصل کریں ؛

(ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

درخواستِ دُعا

جملہ بزرگان جماعت اور احمدی احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ میرے عزیز و محبوب بھائی چودھری عبداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ جمشید پور کے لئے درد دل سے دُعا کی جائے۔ کہ حضرت شافی مطلق محض اپنے فضل و رحم کے ساتھ آنعزیز کو شفائے عاجلہ و صحت کاملہ مرحمت فرمائے آمین

آنعزیز کو کئی سال سے بائیں گھٹنے میں شدید درد ہے۔ بعض ماہرین تشخیص امراض کا خیال ہے۔ کہ گھٹنے کے نیچے نئی ہڈی بن رہی ہے۔ ۱۴ اکتوبر ۱۹۴۳ء آنعزیز کا پاؤں غسل خانہ میں پھسل گیا۔ اور وہی گھٹنہ جس میں مدت مدید سے درد تھا ٹوٹ گیا۔ اللہ تعالےٰ ان پر رحم فرمائے آمین

خاکسار :۔ دردمند احمد شکر اللہ خان عزیز از ڈسکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی محمد علی صاحب ایم۔اے سے ۱۹۱۴ء میں میرا ایک مکالمہ

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

26-3-14

My dear Mir Sahib

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

Can you give me a few minutes to talk our recent difficulties As I am going to Lahore today an immediate appointment will oblige

Yours brotherly
Muhammad Ali

Address:-
Dr. Mir Muhammad Sahib Qadian

ترجمہ:۔ ۲۶ مارچ ۱۴ء

مائی ڈیر میر صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ کیا آپ مجھے چند منٹ دے سکتے ہیں، کہ تازہ مشکلات کے متعلق میں آپ سے گفتگو کرلوں۔ چونکہ میں آج ہی لاہور جارہا ہوں۔ اس لئے ممنون ہوں گا۔ اگر آپ ابھی مجھ سے مل لیں۔ آپ کا بھائی محمد علی

مندرجہ بالا خط ۲۶ مارچ ۱۹۱۴ء کو مجھے دستی طور پر قادیان میں ملا۔ جب میں سرسے رخصت لیکر حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد قادیان حاضر ہوا تھا چنانچہ میں اس کے ملنے کے تھوڑی دیر بعد مولوی محمد علی صاحب ایم۔اے کی کوٹھی پر جو اب جامعہ احمدیہ ہے جا حاضر ہوا۔ اور حسب ذیل گفتگو ان سے ہوئی۔ یہ گفتگو اسی روز گھر واپس آکر میں نے ایک کاغذ پر لکھ لی تھی۔ جو میں نقل کر دیتا ہوں۔ یہاں م سے مراد خاکسار ہے۔ اور ع سے مراد مولوی محمد علی صاحب

م:۔ آپ کیا چاہتے ہیں؟ ع:۔ صفائی ہوجائے صلح م۔ کس طرح ہوسکتی ہے؟ ع۔ آپ بتایئے کس طرح ہوسکتی ہے؟ م۔ سچ پوچھو تو ایک ہی طریق ہے۔ یا آپ ہماری طرف آجائیں۔ یا ہم آپ کی طرف چلے جائیں۔ درمیانی کوئی راستہ نہیں ع کیا اور کوئی طریق نہیں؟ م۔ ہاں آپ نے وفد کے متعلق لکھا ہے وہ آجائے، تو پھر فیصلہ ہو۔ تب تک میں کیا کہہ سکتا ہوں۔

پھر میں نے کہا۔

م۔ آپ جماعت کے اکثر حصہ سے الگ کیوں ہیں۔ جس پر قادیان نے اتفاق کیا ہو۔ سوائے ایک دو کے۔ کیونکہ وہ حضرت صاحب اور خلیفۃ المسیح سے صحبت یافتہ حصہ ہے ع۔ کیا آپ ان لوگوں کو کہتے ہیں۔ جو لنگر کے ٹکڑے توڑنے والے ہیں م۔ ہاں اُسی لنگر کے جس کے میں اور آپ دونوں ٹکڑے توڑتے رہے ہیں اور آپ تو اب بھی اسی لنگر کے نوکر ہیں۔ وہ لنگر جو بعثت مسیح موعود کے وقت ان کے سلسلہ کی ایک شاخ ٹھہرا تھا۔ اور جس کی بابت فرشتے نے روٹی دی تھی۔ کہ یہ تیرے لئے اور تیرے درویشوں کے لئے ہے۔ ع۔ ان لوگوں کو تو حضرت خلیفۃ المسیح بہت ناراضگی کے وعظ فرماتے تھے۔ م۔ اول تو وہ چند آدمی تھے۔ جن سے انہوں نے ناراضگی کا اظہار کیا۔ دوسرے اپنی خاص جماعت کی اصلاح منظور تھی۔ جو ہر وقت پیش پا افتادہ تھی۔ اور قریب رہتی تھی۔ اپنوں میں تو ذرا سا نقص بھی برا لگتا ہے۔ اس لئے ہمیشہ قادیانیوں کو نصیحت وعظ اور بعض اوقات زجر بھی فرماتے تھے۔ کیا وہ بیرونی لوگوں کو جو سود خوار ہیں۔ اور ایسے ہی اور مکروہات میں مبتلا ہیں۔ اور جن کی برائیوں کی اکثر ان کو خبر بھی نہ ہوتی تھی۔ اور جو کبھی کبھی قادیان میں گھستے تھے ان کو وعظ فرماتے؟ اور پھر سنیئے کہ قادیان نہیں بلکہ اکثر جگہ کی جماعتیں بیعت میں داخل ہوچکی ہیں۔ اور آپ کی جماعت میں صرف چند لوگ داخل ہیں۔ جن میں بعض ایسے ہیں۔ کہ ظاہری اسلام کو بھی ان پر عار ہے۔ اور بعض ایسے ہیں۔ کہ ان کو سمجھ بھی نہیں۔ کہ یہ سلسلہ کیا ہے۔ کیا آپ خیال کرتے ہیں۔ کہ اتنی بڑی جماعت کا اکثر حصہ ناحق پر جمع ہوگیا ہے؟ ع۔ بھیڑ چال ہے۔ م۔ اللہ اکبر مومنین کے اجماع کا نام بھیڑ چال ہے!

پھر میں نے کہا کہ م۔ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد خلافت کو کیسے مانتے ہیں؟ ع۔ وہ امر تھا یعنی حکومت اور آپ؟ م۔ میں تو اس کو خلافت حقہ بموجب قرآن کی آیت استخلاف کے مانتا ہوں ع۔ تو کب تک خلیفہ ہوئے؟ م۔ خلافت راشدہ آپ کے بعد علیؓ تک اور بعد میں ملک۔ کیونکہ دین کی تمکین ہوگئی تھی، پھر ہر صدی کے سر پر ایک خلیفہ ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ پھر نبی آیا۔ اور اس کے بعد پھر اس کی خلافت کا سلسلہ۔ مگر آپ مع اپنی پارٹی کے برابر ان کی (یعنی خلیفۂ اول) مخالفت دوران خلافت میں کرتے رہے۔ ع غلط ہے ہم سب ان کے سچے فرمانبردار اور کامل مطیع تھے۔ م پھر ہمیشہ وہ آپ کے برخلاف کیوں خطبہ کیا کرتے تھے؟ اور وہ کون تھا جسے کہتے تھے کہ خدا نے مجھے خلیفہ بنایا ہے۔ اب کون اس کرتہ کو اتار سکتا ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔ ع۔ وہ ہمارے دشمن جاکر ان سے لگاتے تھے۔ تب وہ اس طرح کہتے تھے۔ م۔ اور آپ بے گناہ تھے؟ ع بالکل م۔ آپ یا آپ کی پارٹی یعنی خواجہ صاحب وغیرہ ع۔ وہ بھی اس پر انہوں نے قسم کھائی م۔ باوجود اس قسم کے بھی میں آپ کو اس بات میں سچا نہیں سمجھتا کیونکہ یہ سنی سنائی بات نہیں۔ آپ کی بیعت توبہ کے واقعہ کے بعد ہی میں لاہور آیا۔ تو خواجہ صاحب نے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ کامل تبلیغ میرے پر حضرت خلیفۃ المسیح اول کے مخالف کی۔ اور سارا جھگڑا سنا کر کہا۔ کہ ہم نے بھی مصلحت سمجھ کر بیعت کرلی۔ اور مجھے خوب ہی ورغلانا چاہا۔ اس پر مولوی محمد علی صاحب نے کچھ جواب نہ دیا۔ پھر بولے ع۔ انجمن کا کیا ہوگا؟ م۔ نہ کوئی انجمن کو توڑتا ہے نہ چندے مارتا ہے۔ نہ کچھ نقصان کرتا ہے۔ آپ ناحق حیران ہوتے ہیں۔ ع۔ ہم کو فکر کیوں نہ ہو۔ کہ ہم کو فاسق کہتے ہیں۔ م۔ کس نے کہا، ہم تو نہیں کہتے۔ ع (اخبار دکھا کر) دیکھو اس میں لکھا ہے۔ م۔ اس میں تو قرآن شریف کی آیت لکھی ہے۔ نہ کہ آپ پر کفر کا فتوے۔ اور ابھی تو آپ کی طرف سے ہمیں امید ہے۔ اور ابھی وقت بھی آئے گا خدا بہتر فیصلہ کرے گا۔ ہاں اگر آپ خلافت کا قطعی کفر کریں گے۔ تو قرآن شریف پھر فتوے دے گا نہ کہ ہم۔ اور ابھی تو کوئی اس کا ذکر ہی نہیں۔ اگر کوئی کہے کہ قرآن شریف میں لعنۃ اللہ علی الکاذبین لکھا ہے۔ تو اس کے یہ معنے نہیں۔ کہ وہ اس کو ضرور کاذب قرار دے کر اس پر لعنت کرتا ہے۔ بلکہ یہ تو قرآن کا ایک فتوے سنایا جاتا ہے۔ ہم تو ہرگز نہیں چاہتے۔ کہ آپ جدا ہوں۔ مجھے تو آپ سے خاص اُنس ہے ع۔ آپ یہ بتائیں۔ کہ کب تک خلافت رہے گی؟ م۔ مجھے کیا معلوم۔ آئندہ کا مجھے کیا علم۔ مجھ سے تو موجودہ کی بابت پوچھ لو۔ ع۔ بس یہ ہوگا کہ گدی بن جائے گی۔ م۔ جب بن جائیگی تو شائد میں اور آپ دونوں میں سے کوئی نہ ہو۔ مگر اب تو خلافت ہے۔ ع۔ ہاں مگر اسی طرح گدی بنتی ہے۔ م۔ خدائی خلافت بھی اسی طرح بنتی ہے۔ یہ تو کوئی دلیل نہیں کہ اگر انجام میں کوئی چیز خراب ہوجائے۔ تو ابتدا بھی اس کی اس لئے خراب سمجھی جائے۔ یا مسیح کو ابن اللہ کہا گیا۔ تو مسیح کی بعثت [illegible] تھی۔ یا ہر مذہب چونکہ پیچھے بگڑ گیا۔ تو ابتدا بھی اس کی نعوذ باللہ خراب تھی۔ ہاں یہ ہے کہ اس سلسلہ کو خدا ضائع نہیں کرے گا ہمیشہ اس میں مصلح آتے رہیں گے۔ جو وہ بھی خلیفہ ہونگے۔ گدیاں خواہ کتنی بن جائیں۔ ایک گدی درستی پر ہوگی۔ یہی باتیں آپ نے یا آپ کے کسی ساتھی نے اظہار الحق میں لکھی ہیں ع خدا کی کہ میں اس کے مصنف کو بھی نہیں جانتا م۔ آپ نہ سہی آپ کے دوست سہی۔ کیونکہ آپ کی تحریر میں بعینہٖ وہی اعتراضات ہیں۔ جو اس میں ہیں۔

اس کے بعد میں رخصت ہو کر چلا آیا۔

ناظرین اس بیان کو پڑھ کر حیران ہوں گے۔ کہ یہاں نبوت کے مسئلہ کا کوئی ذکر نہیں آیا۔ پس حقیقت یہی ہے کہ اصل جھگڑا یہ تھا۔ کہ مولوی محمد علی صاحب چاہتے تھے۔ کہ خلافت اولیٰ تو ان کی غلطی اور بے احتیاطی سے قائم ہوگئی۔ اب آئندہ پھر خلافت کا سلسلہ نہ چلے۔ اور انجمن ہی سلسلے پر مقتدر حاکم کی طرح رہے۔ اور وہ انجمن پر (بطفیل اپنے ہمنوا ممبروں کے) حاکم رہیں۔ کیونکہ وہ خوب جانتے تھے کہ مجھے نہ کسی جماعت نے خلیفہ بنانا ہے۔ نہ میں مرشد اور پیر اور راہنما بننے کے قابل ہوں۔ ہاں دیگر انجمنوں کی طرح سلسلہ کے اموال پر تصرف کرکے سکول مہمانخانہ دفتر اور تصانیف وغیرہ کا ایک سلسلہ چلالوں گا۔ جیسا کہ اب بھی وہ چلا رہے ہیں۔ اور جب انکو اپنی دنیاداری اور طلب جاہ پر ضرب پڑتی نظر آئی۔ تو وہ قادیان سے چلتے پھرتے نظر آئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ تبلیغی مشن سیرالیون کی سالانہ رپورٹ

طویل تبلیغی دورے ـ نئے مراکز اور نئی جماعتوں کا قیام

گذشتہ سال کے اخیر میں ریاست لونیاں کے پیرامونٹ چیف کی متواتر مخالفت کے نتیجہ میں مسٹر گاینا راڈسٹرکٹ کمشنر نے ایک تنازعہ کے موقعہ پر ہمیں صاف طور پر کہدیا تھا۔ کہ اگر ریاست کے حکام احمدیت کو پسند نہیں کرتے۔ تو آپ لوگوں کو باؤ ماہوں سے اپنا مرکز اٹھانا پڑے گا۔ چونکہ اس ملک کی سب سے بڑی جماعت اور سب سے بڑا سکول باؤ ماہوں میں ہی ہے۔ اس لئے اگر ہمیں وہاں سے نکلنا پڑتا۔ تو بظاہر احمدیت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچنے کا اندیشہ تھا۔ اس لئے ہم نے ڈسٹرکٹ کمشنر کی دھمکی کی پروا نہ کرتے ہوئے باؤ ماہوں میں اپنا کام جاری رکھا۔ بلکہ مولوی محمد صدیق صاحب سال زیر رپورٹ میں کئی ماہ تک باؤ ماہوں میں مستقل ٹھہرے۔ اور علاوہ جماعت کی تربیت اور سکول کی نگرانی کے آپ نے احمدیہ مسجد اور سکول کی پرانی عمارتوں کو گرا کر نئی اور زیادہ وسیع عمارتیں تیار کرائیں۔ دارالتبلیغ باؤ ماہوں کو مضبوط کرنے کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ عیسائی مشن کا سکول جو دس سال سے چل رہا تھا بند ہو گیا۔ اور یونائیٹڈ بریدرن مشن (United Brethren mission) کو وہاں اپنا کام بند کرنا پڑا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

تبلیغی دورے

اسی ریاست کے قائم مقام پیرامونٹ چیف مسٹر عبدالرحمٰن نے ہمیں ڈی سی کے سامنے طعنہ دیا تھا۔ کہ سوائے باؤ ماہوں کے سارے مستعمرہ میں ہمیں کسی اور ریاست میں اجارہ پر زمین نہیں مل سکی۔ اس لئے اور نیز ڈی سی کی دھمکی کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے نئی جماعتیں اور نئے مراکز قائم کرنے کے لئے سال بھر سر توڑ کوششیں کیں۔ ہم نے اس ملک میں سات لمبے تبلیغی اور تربیتی دورے کئے۔ پہلے دورہ میں جس پر ایک ماہ اور تین روز لگے۔ خاکسار بو سے ہنگا تک ٹرین میں گیا۔ اور وہاں سے پٹے ہوں۔ مانو کو ٹوہوں۔ سرابو۔ بانڈو۔ کورانکو۔ جینے بوجے بو۔ باؤ ما۔ بلاما۔ ڈانڈابو بیٹیو دما۔ تک پیدل اور وہاں سے بذریعہ ٹرین واپس بو پہنچا۔

دوسرے سفر میں جس پر ۱۳ روز خرچ ہوئے خاکسار بو سے ٹکونکو تک لاری میں گیا۔ وہاں سے واٹے ہوں اور بانڈاجوما پیدل اور واپسی میں بانڈاجوما سے بو تک لاری میں۔

تیسرے میں خاکسار بو سے بائیما۔ ڈوڈو۔ جاما۔ مانو تک پیدل گیا۔ وہاں سے روتیفنک تک ٹرین میں۔ اور اس سے آگے ماٹمبا۔ مائینے۔ ماگبیلی۔ پورٹ لوکو۔ مانگے تک پیدل وہاں سے لنسار اور روکوپر لاری میں۔ روکوپر سے فری ٹاؤن موٹر لانچ میں۔ اور فری ٹاؤن سے بو ٹرین میں۔ اس سفر میں تین ماہ اور سات روز خرچ ہوئے۔

چوتھے سفر میں جس میں ۱۵ روز صرف ہوئے خاکسار بو سے بنڈو تک لاری میں گیا۔ اور وہاں سے واٹے ہوں۔ بانڈاجوما یاکوما۔ گانیے گوٹے ہوں۔ لیبو دما۔ کورے بنڈو تک پیدل اور آگے بانڈاجوما سووا اور بو تک لاری میں۔

پانچویں دورہ پر ایک ماہ سات روز خرچ ہوئے۔ خاکسار بو سے یامانڈو اور بلاما تک بذریعہ ٹرین گیا۔ اور آگے سرابو۔ کینما۔ کروما۔ پانڈے بو۔ سیمبیہوں ٹینیا ہوں گوراہوں۔ بونگو۔ باؤما۔ جوئی۔ بلاما۔ بانڈو۔ ڈوڈو پانگوما۔ گوما۔ اور بوجے بو تک پیدل۔ پھر بوجے بو سے بلاما تک لاری میں۔ اور آگے بو تک ٹرین میں۔

بو سے مونگیری تک لاری میں اور وہاں سے باؤ ماہوں تک پیدل۔ پھر باؤ ماہوں سے بو تک لاری میں۔ اس سفر میں خاکسار کے ۲۰ روز خرچ ہوئے۔

مولوی محمد صدیق صاحب نے باؤ ماہوں سے مانو کوٹے ما۔ جالا۔ بوجے بو۔ باؤما۔ باڈوبلاما۔ کینما۔ ہنگا۔ پوٹے ہوں۔ اور پھر واپسی باؤ ماہوں تک سارا دورہ پیدل ختم کیا۔ اور اس سفر میں آپ کا ایک ماہ خرچ ہوا۔

مذکورہ بالا تبلیغی اور تربیتی دوروں میں ہمیں ۵۶۱ میل پیدل اور ۳۳۶ میل ٹرین میں اور ۲۷۳ میل لاری یا موٹر لانچ میں سفر کرنا پڑا۔ یہ تبلیغی دورے افریقی کارکنوں کے دوروں کے جنکا ریکارڈ نہیں رکھا جاتا۔ علاوہ ہیں۔

افریقن مبلغ اور اساتذہ

اس وقت ہمارے پاس دو افریقی مبلغ ہیں مسٹر نمر جاہ بمشاہرہ ایک پونڈ پندرہ شلنگ ماہوار پر۔ الفا ابراہیم ذکی ڈیڑھ پونڈ ماہوار پر۔ مندرجہ ذیل اساتذہ سکولوں میں کام کرتے ہیں:۔ مسٹر محمد بونگے ایک پونڈ پانچ شلنگ ماہوار پر۔ مسٹر علی نانسری دو پونڈ ماہوار پر۔ مسٹر مصطفےٰ ابراہیم ایک پونڈ ماہوار پر۔ عقیل تیجان ۱۵ شلنگ ماہوار پر۔ عبدالباری ۱۵ شلنگ ماہوار پر۔ مسٹر لیبر ۲ پونڈ دس شلنگ ماہوار پر۔ مسٹر لیبر تا حال عیسائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہدایت دے۔ جملہ کارکنوں کی تنخواہیں لوکل چندہ میں سے ادا کی جاتی ہیں۔

الاؤنس از مرکز

ہم دو ہندوستانی مبلغوں کی خوراک اور لباس کے لئے پانچ پونڈ ماہوار مرکز سے آتے ہیں۔ اور ہمارا سفر خرچ لوکل چندہ میں سے ادا ہوتا ہے۔

نئے علاقوں میں تبلیغ

مندرجہ ذیل نئے مقامات پر سال زیر رپورٹ میں احمدیت کی تبلیغ بذریعہ لیکچر کی گئی مانو کوٹے ما۔ جالا۔ باؤما۔ ڈلما۔ ہنگا۔ پوٹے ہوں۔ کورانکو۔ ڈانڈابو۔ ٹکونکو۔ بائیما۔ ڈوڈو۔ جاما۔ مانو۔ روتیفنک۔ ماٹمبا۔ مائینے۔ ماگبیلی۔ لنسار۔ بانڈاجوما یاکوما۔ گانیے گوٹے ہوں لیبو دما۔ کورے بنڈو۔ یامانڈو۔ کروما۔ پانڈے بو۔ سیمبیہوں۔ ٹینیا ہوں۔ گوراہوں۔ بونگو۔ باؤما۔ جوئی۔ ڈوڈو۔ پانگوما۔ گوما۔

اس کے علاوہ ایک مخلص آنریری مبلغ الفا عبداللہ کو ملک لائبیریا میں جو آزاد افریقی جمہوریت ہے تبلیغ کے لئے ۳ ماہ کے لئے بھیجا گیا۔ آپ تا حال واپس نہیں آئے۔ ایک اور شخص کو بھی احمدیہ کتب دے کر لائبیریا روانہ کیا گیا۔

نئی جماعتیں

سال زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ پوٹے ہوں۔ ڈانڈابو۔ روتیفنک۔ بانڈاجوما یاکوما۔ لیبو دما۔ کورے بنڈو۔ ٹینیا ہوں۔ گولاہوں۔ بونگو۔ بوئی۔ ڈوڈو۔ ماگبورکا۔

نئے مراکز

سال زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل مقامات پر احمدیہ دارالتبلیغ کے لئے اجارہ پر زمین حاصل کر کے عمارتیں شروع کی گئیں۔ (۱) بانڈو دارالتبلیغ کی عمارت زیر تعمیر ہے۔ اور زمین کے متعلق باقاعدہ اجارہ نامہ لکھا جا چکا ہے (۲) بو میں احمدیہ مسجد اور دارالتبلیغ دونوں زیر تعمیر ہیں۔ چیف لوگوں کی مخالفت کی وجہ سے تا حال اجارہ نامہ مکمل نہیں ہو سکا۔ (۳) ماگبورکا باقاعدہ اجارہ نامہ مکمل ہو کر احمدیہ مسجد اور دارالتبلیغ کی عمارتیں تقریباً مکمل ہو چکی ہیں۔ (۴) بوجے بو میں زمین حاصل کر لی گئی ہے۔ لیکن اجارہ نامہ مکمل نہیں ہو سکا۔ عمارت ابھی شروع نہیں کی گئی۔

ہیڈ کوارٹر سیرالیون مشن

بو اور ماگبورکا اس ملک کے اہم ترین شہروں میں سے ہیں۔ اور ریلوے لائن اور سڑکوں کے مرکز ہیں۔ باؤ ماہوں میں سے مرکز اٹھانے کے نتیجہ میں احمدیت کو جو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اس کے ازالہ کے لئے سال زیر رپورٹ میں خصوصیت سے بو اور ماگبورکا میں علی الترتیب مینڈی اور ٹمنی قوموں کے لئے مرکز قائم کرنے کی کوشش کی گئی۔ اگرچہ ماگبورکا میں ۱۹۳۱ء سے گاہے بگاہے تبلیغ ہوتی رہتی تھی۔ لیکن سال زیر رپورٹ میں اللہ تعالیٰ نے مولوی محمد صدیق صاحب اور مسٹر نمر جاہ افریقن مبلغ کو خاص کامیابی عطا فرمائی۔ مسجد دارالتبلیغ اور سکول کے لئے زمین حاصل کرتے وقت عیسائیوں کی طرف سے سخت مخالفت ہوئی۔ کیونکہ باؤ ماہوں میں احمدیت کی وجہ سے عیسائیوں کو اپنا مشن بند کرنا پڑا۔ اس لئے مشنری صاحبان نے انتہائی کوشش کر کے مالک زمین اور پیرامونٹ چیف کو اس بات پر رضامند کر لیا کہ ماگبورکا میں ہمارے قدم نہ جمنے پائیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے دشمن کی جملہ تدبیروں کو ناکام کر دیا۔ اور مولوی محمد صدیق صاحب نے نہایت قابلیت سے نہ صرف زمین حاصل کر لی۔ بلکہ خود کوشش کر کے احمدیوں اور غیر احمدی دوستوں خصوصاً شامی لوگوں سے ۲۳۰ پونڈ کے قریب چندہ جمع کر کے احمدیہ مسجد اور دارالتبلیغ کی عمارتوں کو تقریباً مکمل کر دیا۔ دوسری طرف جب بو میں مرکز قائم کرنے کی کوشش کی گئی۔ تو جملہ عیسائی فرقوں نے متحد ہو کر ہماری مخالفت کی۔ اور باوجودیکہ ۱۹۱۸ء سے مشن سے پیرامونٹ چیف اور ریاستی حکام احمدیت کے مداح تھے اور اصرار کرتے تھے۔ کہ بو میں احمدیہ مرکز

بنایا جائے۔ اور یہ لوگ خود ہمیں ایک وسیع قطعہ زمین اس غرض کے لئے دے چکے تھے۔ عیسائیوں نے چیف اور جملہ اراکین ریاست اور مالک زمین سب کو ایسا گمراہ کیا کہ اجارہ نامہ تحریر کرنے کے وقت ڈسٹرکٹ کمشنر کے سامنے یہ سب لوگ زمین دینے سے منکر ہو گئے۔ اس کے علاوہ اشتہار قبر مسیح کی وجہ سے جو ہماری طرف سے سارے مستعمرہ میں عموماً اور بو میں خصوصاً تقسیم کیا گیا عام پبلک کو منظم طور پر مشتعل کر دیا گیا لیکن اللہ تعالےٰ نے ہر موقعہ پر ہماری مدد فرمائی۔ اور میں نے ایک مفصل تحریر کے ذریعہ ڈی سی بو پر واضح کر دیا۔ کہ وفات مسیحؑ ہمارا مرکزی عقیدہ ہے جسے ہم کسی صورت میں چھپا نہیں سکتے۔ اور عقلی اور نقلی دلائل سے ثابت کیا کہ درحقیقت حضرت مسیح وفات پا چکے ہیں۔ مسٹر بسم ڈسٹرکٹ کمشنر نے نہایت حکمت عملی سے ہمارا ساتھ دیا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء اگرچہ تا حال اجارہ نامہ مکمل نہیں ہو سکا۔ لیکن اب ان لوگوں کے لئے ہمیں بو سے نکالنا انشاء اللہ العزیز ناممکن ہو گا۔ بو کے لئے بھی احمدیوں اور غیروں سے ۸۰ پونڈ کے قریب چندہ جمع کیا گیا۔ اور احمدیہ مسجد اور دار التبلیغ دونوں زیر تعمیر ہیں۔

کرسچین کونسل سیرالیون

بو اس ملک میں فری ٹاؤن کے بعد اہم ترین شہر ہے۔ اور اس وجہ سے سارے پروٹسٹنٹ عیسائی مشن ہر سال وفا کے مہینہ میں یہاں کرسچین کونسل کا جلسہ کرتے ہیں خفیہ اجلاس میں تو ہمیں شامل ہونے کی اجازت نہیں لیکن پبلک جلسہ میں خاکسار اور مولوی صاحب حاضر ہوئے۔ اور ہر ایک پادری کو احمدیہ لٹریچر دیا۔ جو سوائے بشپ آف سیرالیون کے سب نے شکریہ سے قبول کیا۔ بشپ نے کہا۔ کہ آپ قبل ازیں خاکسار سے فری ٹاؤن میں لٹریچر لے چکے ہیں۔ اس کے علاوہ سب پادریوں کی فرودگاہ پر پہنچ کر گفتگو کی گئی۔ ریورنڈ مسٹر رینگ پرنسپل بونمبو کالج خاص طور پر متاثر ہوئے۔

گورنر اور چیف جسٹس کو تبلیغ

سال زیر رپورٹ میں گورنر سیرالیون اور چیف جسٹس اور جنرل منیجر سیرالیون ریلوے کو تبلیغی خطوط کے ہمراہ کتاب تحفہ شہزادہ ویلز بھیجی گئی۔ اور سب کی طرف سے شکریہ کے خطوط ملے۔ سینیر میڈیکل آفیسر آف ہیلتھ سے خصوصاً گفتگو کا موقعہ ملتا رہا۔ جملہ ڈسٹرکٹ کمشنر اور ڈویژنل کمشنر افسران ہماری کوئی نہ کوئی کتاب ضرور دیکھ چکے ہیں۔ سال زیر رپورٹ میں سینیر ایجوکیشن آفیسر۔ اور مابونٹو اور کینیما اور بو کے ڈسٹرکٹ کمشنروں اور بو کے ڈویژنل کمشنر سے ملاقاتیں کی گئیں۔ ماگبورکا اور ماٹوٹوکا کے عیسائی مشنوں نے ہمارے خلاف بعض شکایات کی تھیں۔ جنہیں گورنمنٹ نے بعد تحقیقات غلط قرار دیا۔

پول ٹیکس

سال زیر رپورٹ میں گورنمنٹ کی طرف سے ڈسٹرکٹ کمشنر بو کی عدالت میں پھر ہم دونوں سے مبلغ ۸ پونڈ ٹیکس کی وصولی کے لئے مقدمہ دائر کیا گیا۔ لیکن بفضلہٖ تعالےٰ مسٹر ہابکاک نے ہماری معروضات سننے کے بعد گورنران کونسل کے ہاں ۱۳۲۱ھ کے ٹیکس سے معافی کی سفارش کر دی۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

احمدیہ سکول

اس وقت ہمارے دو سکول اس ملک میں ہیں (۱) روکوپر (۲) بادماہوں۔ اور عنقریب انشاء اللہ ماگبورکا میں تیسرا اسکول کھولا جائیگا۔ طلباء کی مجموعی تعداد ۹۰ ہے۔

نومبائعین

سال زیر رپورٹ میں ۱۷ کس احمدی ہوئے۔

خاکسار نذیر احمد عفی عنہ مبلغ انچارج سیرالیون

کونین ٹیبلٹس (ٹکیاں) برائے ملیریا
۱۰۰ ٹکیہ دو روپیہ
دی کونین سٹورز قادیان

منہ میں زہر۔ اگر آپکے دانت خراب ہیں تو سمجھ لیجئے کہ آپ کھانے کیساتھ زہر کھا رہے ہیں۔ عزیز کار بالک منجن دانتوں کیلئے بیحد مفید ہے قیمت دو اونس کی شیشی ۱۲ر
عزیز کار بالک منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

وی پی یکم دسمبر کو ارسال ہونگے

جن اصحاب کے پتوں کی چٹوں پر سرخ پنسل کا نشان کیا جا رہا ہے۔ ان کی خدمت میں یکم دسمبر کو وی پی ارسال ہوں گے۔ لہذا ان کی خدمت میں مؤدبانہ گذارش ہے کہ اگر وی پی لینا مقصود نہ ہو تو یکم دسمبر سے قبل یا رقم بذریعہ منی آرڈر ارسال فرما دیں یا وی پی روکنے کے لئے بذریعہ خط اطلاع دے دیں۔ احباب کو یہ امر مدنظر رکھنا چاہیئے کہ موجودہ شدید گرانی کے زمانہ میں ہمیں روزمرہ کے اخراجات کے لئے روپیہ کی سخت ضرورت ہے۔ لہذا احباب چندہ کی ادائیگی کو حتی الامکان ملتوی نہ فرماویں۔ جو دوست الفضل کا چندہ باقاعدہ اور بروقت ادا فرماتے ہیں۔ وہ فی الحقیقت الفضل کی امداد کرتے ہیں اور ہماری دلی دعاؤں کے مستحق ہیں۔

خاکسار مینجر الفضل قادیان

سونے کی گولیاں } یہ نایاب گولیاں کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ مروارید۔ کشتہ ابرک سیاہ سونٹھی وغیرہ کشتہ جات سے تیار ہوتی ہیں پیشاب کے امراض کا قلع قمع کرتی ہیں۔ زائل شدہ طاقت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں۔ جس نے بھی انہیں استعمال کیا۔ اسے انکی تعریف میں رطب اللسان پایا۔
قیمت ایک روپیہ کی پانچ گولیاں
طبیہ عجائب گھر قادیان

مریضوں کو خوشخبری
محافظ اولاد۔ عورتوں کی بیماریوں مثلاً اسقاط اٹھرا وغیرہ کیلئے بیحد مجرب
قیمت ساڑھے تین روپے
فاسفیم ٹانک۔ اعصابی ریشہ دماغی کام کرنے والوں کیلئے بے نظیر تحفہ
قیمت ساڑھے تین روپے
قوت معدہ۔ بدہضمی اور قراقر کو دور کرتی ہے جسم کو فربہ و توانا بناتی ہے
قیمت اڑھائی روپے
بفضل تعالےٰ یہ سب آزمودہ و مجرب ادویات ہیں!
دی بنگال ہومیو فارمیسی ریلوے روڈ قادیان

استقاط حمل کا مجرب علاج
حب اٹھرا رجسٹرڈ
جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہیں ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضؓ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپکا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔
قیمت فی تولہ ۸ر۔ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر ۵ر۱۲
حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اولؓ دواخانہ معین الصحت قادیان

عرق نور رجسٹرڈ } ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی اور یرقان کو دور کرنے کے علاوہ معدہ اور جگر میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ پٹھوں کو اور جوڑوں کی درد کو دور کر کے مضبوط بناتا ہے ضعف جنسی۔ کمزوری اعصاب کو دور کرتا ہے۔ غذا کو ہضم کر کے خون صالح پیدا کرتا ہے۔ دائمی قبض کو رفع کر کے بھی بھوک پیدا کرتا ہے۔ نیز معدہ اور پھیپھڑوں کی اصلاح کرتا ہے۔ پرانی کھانسی۔ درد کمر خارش۔ دم پھولنا۔ گھبراہٹ اور سستی وغیرہ کو رفع کرتا ہے۔ عرق نور رنگ سرخ۔ خون میں صفائی اور جسم میں فولادی طاقت اور وزن میں زیادتی پیدا کر کے آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچانے اور طاقت کو قائم رکھنے کے لئے اکسیر ہے۔ عرق نور عورتوں کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ بانجھ پن کی بینظیر دوا ہے۔ اس کے استعمال سے ایام ماہواری کی درد شرطیہ طور پر دور ہو جاتی ہے۔ خون کی کمی بیشی اور بے قاعدگی کو دور کر کے رحم کو قابل تولید بناتا ہے۔ قیمت فی پیکٹ ۱۶ خوراک ۸ر محصول ڈاک علاوہ
المشتہر:۔ ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شمالی افریقہ کا اتحادی ہیڈ کوارٹر ۲۲ نومبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ کینیڈین سپاہیوں کی ایک بڑی فوج اٹلی پہنچ گئی ہے۔ اگرچہ بارش بہت زور کی ہو رہی ہے۔ تاہم آٹھویں فوج آگے بڑھ رہی ہے۔ اور اس نے دو اور شہروں پر قبضہ کر لیا ہے۔ دریائے سانگرو کے جنوبی کنارے جو جرمن فوج باقی رہ گئی تھی۔ اتحادی فوجوں نے اسے دریا کے شمالی کنارے کی طرف دھکیل دیا ہے۔

سٹاک ہالم ۲۲ نومبر۔ ڈنیپر کے محاذ پر کریوائے روگ اور نیکوپول کے درمیان روسی فوجوں نے بڑا سخت حملہ شروع کر دیا ہے۔ روسی فوجیں بڑے ساز و سامان کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہیں۔ نیز کریمن چنگ کے مشرق میں روسی فوجوں نے نئی یلغار شروع کی ہے۔ یہ فوجیں تیس میل کے محاذ پر بیس میل آگے بڑھ گئی ہیں۔

لنڈن ۲۲ نومبر۔ سیلرنو کی جنگ کے بعد ایک دفعہ پھر جرمنوں نے پانچویں فوج کے محاذ پر بے شمار توپیں اکٹھی کر دی ہیں۔ ہراول اتحادی دستوں نے دیکھا ہے۔ کہ جرمنوں نے بارودی سرنگوں اور برقی خاردار تاروں کے ذریعہ اپنے مورچوں کو اور زیادہ مضبوط بنا لیا ہے۔

نئی دہلی ۲۲ نومبر۔ ٹاؤن ہال میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں وجے لکشمی پنڈت نے قحط بنگال کے اسباب پر روشنی ڈالی۔ آپ نے کہا۔ میں نے بنگال کے نحیف اور ناتواں انسان دیکھے۔ جن کے چہرے کملائے ہوئے پھول کی طرح تھے۔ جیسے بے جان جسم حرکت کر رہے ہوں۔ میں نے ایسے لوگ بھی دیکھے کہ جن میں اتنی طاقت بھی نہیں تھی کہ وہ نوالہ اٹھا کر اپنے منہ میں ڈال سکیں۔ بھوک کے ساتھ ملیریا نے تباہی مچا رکھی ہے اکثر خاندان بالکل نابود ہو گئے ہیں۔ ان کے دور اور نزدیک کے رشتہ داروں میں سے ایک فرد بھی بچ نہیں سکا۔ پنڈت ایچ این

اپنے بچوں کیلئے

دلچسپ کہانیوں کی رنگین و باتصویر کتابیں منگوائیے۔ بارہ کتابوں کی قیمت دو روپے چار آنے علاوہ محصول ڈاک۔

دفتر ایک آنہ لائبریری لاہور

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

کنزروے نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ مسٹر ایمری نے جو اطلاعات اور اعداد و شمار پیش کئے ہیں۔ وہ قطعاً غلط ہیں۔ حالانکہ ہر ہفتہ ایک لاکھ آدمی بنگال میں ہلاک ہو رہے ہیں۔

لنڈن ۲۲ نومبر۔ جرمن نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ حکومت ترکیہ کی دعوت پر بلغاریہ کا فوجی مشن انقرہ پہنچ گیا ہے۔

نئی دہلی ۲۲ نومبر۔ اعلان کیا گیا ہے کہ سو سو پونڈ والی گولے پھینکنے والی توپوں پر اب رزمک (صوبہ سرحد) میں راجپوت سپاہی کام کر رہے ہیں اور ان کو قبائلی باغیوں پر آزمایا بھی جا چکا ہے۔

نئی دہلی ۲۲ نومبر۔ ستیارتھ پرکاش کے متعلق مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی نے جو ریزولیوشن پاس کیا ہے۔ اس کے متعلق انٹرنیشنل آرین لیگ کی ورکنگ کمیٹی نے ریزولیوشن پاس کیا ہے۔ کہ اگر حکومت ہند نے بدقسمتی سے کوئی مخالفانہ فیصلہ کیا۔ تو آریہ لوگ جو لاکھوں ہندوؤں اور جاٹوں پر مشتمل ہیں۔ اس کی ہر قیمت پر مزاحمت کرنے کے لئے مجبور ہو جائیں گے۔

قاہرہ ۲۲ نومبر۔ لبنان کے وزراء کی رہائی پر یہاں کے سیاسی حلقوں نے اطمینان کا اظہار کیا گیا ہے۔ اور یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ لبنان کے فرانسیسی ڈیلی گیٹ جنرل ایم ہیلیو کا واپس بلایا جانا صورت حالات میں اصلاح کا موجب ہوگا۔ آج رات نیشنل کمیٹی نے اپنے اس فیصلہ کی تائید کر دی کہ شام کو آزادی دینے کیلئے حکومت شام سے بات چیت شروع کر دی جائے۔

لنڈن ۲۲ نومبر۔ جرمن ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ روسیوں نے نیپر کی جنگ میں تقریباً پچاس ڈویژن جھونک دئے ہیں۔ اور یہاں لڑائی بڑے زور شور سے جاری ہے۔ روسی فوجوں کا دباؤ بڑھتا جا رہا ہے روسیوں کا دعویٰ ہے۔ کہ اس محاذ پر ہم نے دشمن کو مار بھگایا۔

سٹاک ہالم ۲۲ نومبر۔ ساٹھ ہزار جرمن عورتوں کی ڈیوٹی جن کی عمر ۲۰ سے ۵۵ سال تک ہے۔ ہوائی جہاز مار گرانے والی توپوں پر لگا دی گئی ہے۔

پشاور ۲۲ نومبر۔ اسلامیہ کالج کے سٹاف نے اپنی میٹنگ میں کالج مینجنگ کمیٹی کے لازمی جمعہ کی چھٹی کے فیصلہ سے اختلاف کیا ہے۔ کالج اب جمعہ کی بجائے اتوار کو بند ہوا کرے گا۔

نئی دہلی ۲۲ نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ جنگ کے بعد ہندوستانی ریلوں پر تھرڈ کلاس کے ڈبوں میں انٹر کلاس کی سہولتیں بہم پہنچائی جائیں گی۔ اور انٹر کلاس کے ڈبوں میں غالباً بجلی کے پنکھے لگائے جائیں گے۔ ان دونوں باتوں پر اب غور کیا جا رہا ہے۔

لنڈن ۲۳ نومبر۔ کل رات برلن پر بہت بڑا حملہ ہوائی جہازوں سے کیا گیا۔ بمباری سے دشمن کو بہت نقصان پہنچا۔ جرمنی میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آسمان پر گھنے بادل چھائے ہوئے تھے۔ اس لئے دور کی چیز دکھائی نہ دیتی تھی۔ ہوائی جہازوں نے دشمن کے سمندر میں بارودی سرنگیں بھی بچھائیں۔ ہمارے ۲۶ جہاز لاپتہ ہیں۔

ماسکو ۲۳ نومبر۔ نیپر کے مورچہ پر لڑائی کا زور بڑھتا جا رہا ہے۔ روسیوں نے کچھ اور علاقہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ ایک روسی دستہ نکوپول کے پاس پہنچ گیا ہے۔ گومیل [illegible] اطراف سے گھیر لیا گیا ہے۔ اس تک جو آخری ریلوے لائن جاتی ہے۔ روسی اس سے صرف ۶ میل دور رہ گئے ہیں۔

واشنگٹن ۲۳ نومبر۔ تاراوا سے ۸۰ میل مغرب میں امریکی فوجیں ایک جزیرہ پر اتار دی گئی ہیں۔ تاراوا میں اترنے والی فوجوں نے مورچے سنبھال لئے ہیں۔ نیو گنی میں ہماری فوجیں سیٹل برگ سے آدھ میل رہ گئی ہیں۔

لنڈن ۲۳ نومبر۔ اٹلی میں اتحادی فوجیں اپنے مورچے مضبوط کر رہی ہیں۔ آٹھویں فوج تین میل آگے بڑھ گئی ہے۔ اور چند گاؤں پر قبضہ کر لیا ہے۔

نئی دہلی ۲۳ نومبر۔ آج کونسل آف سٹیٹ میں اناج کی سپلائی کے متعلق بحث ختم ہو گئی۔ یورپین گروپ کی یہ ترمیم پاس ہو گئی۔ کہ اس امر کی تحقیقات کی جائے۔ کہ ہندوستان خصوصاً بنگال میں خوراک کی کمی کیوں ہوئی۔

لنڈن ۲۳ نومبر۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ پوسٹاوا کے علاقہ میں زومونٹ لوشا شہر پر جب قبضہ کیا گیا۔ تو ۱۲ ہزار روسیوں کی نعشیں ملیں۔ کیف میں جرمنوں نے ایک لاکھ روسیوں کو قتل کیا۔

بیروت ۲۲ نومبر۔ رہائی کے بعد جب وزیر اعظم اور وزراء یہاں پہنچے۔ تو لوگوں نے ان کا پُر جوش استقبال کیا۔ نامعلوم اشخاص نے عارضی وزیر اعظم کے مکان پر دو بم پھینکے۔

نئی دہلی ۲۲ نومبر۔ ریزرو بنک آف انڈیا عنقریب نئے نوٹ جاری کر رہا ہے۔ جن پر بنک کے گورنر کی حیثیت سے مسٹر سی۔ ڈی دیش مکھ کے دستخط ہوں گے۔

لنڈن ۲۲ نومبر۔ اخبار "ڈیلی ایکسپریس" کا نامہ نگار مقیم واشنگٹن رقمطراز ہے کہ اتحادیوں نے جرمنی سے جنگ کے بعد سلوک کرنے کے متعلق فیصلہ کر لیا ہے۔ سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ مشہور نامہ نگار مسٹر کنگ بری سمتھ کی اطلاع کے مطابق ماسکو کانفرنس میں متفقہ طور سے یہ تجویز منظور کر لی گئی ہے۔ کہ جنگ کے ختم ہونے پر ایک اتحادی کونسل کو جرمنی پر غیر معین عرصے تک حکومت کرنی چاہیئے۔ یہاں تک کہ امن و صلح کی آخری شرائط تحریر ہو جائیں۔ اتحادی کونسل کی حکومت کی میعاد ۱۸ ماہ سے ۳ سال یا اس سے زیادہ عرصہ تک مقرر ہوگی۔

شاکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اگر ملتی ہے۔ تو بیس روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ اگر ان تمام امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شاکن استعمال کریں۔ قیمت یکصد قرص ۲/- پچاس قرص ۱/۱

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب